السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرغی کے اس گوشت کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے جو بیرون ملک سے ذبح کیا ہوا اور ٹین کے بند ڈبوں میں آتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیرون ممالک سے آنے والا مرغی یا دیگر جانوروں کا گوشت اگر اہل کتاب کے ملکوں سے آیا ہو تو حلال ہے۔ اہل کتاب سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں کیونکہ اہل کتاب کا کھانا قرآن کریم کی نص کی روشنی میں ہمارے لیے حلال ہے بشرطیکہ کوئی ایسا سبب موجود نہ ہو جس سے وہ حرام قرار پاتا ہو مثلاً یہ کہ اسے غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو یا سر قطع کیے بغیر ذبح کیا گیا ہو اور اگر یہ گوشت مجوسیوں یا سوشلسٹوں اور اشتراکیوں یا دیگر بت پرستوں کے ملکوں سے منگوایا گیا ہو تو پھر یہ حرام ہے اسے کھانا جائز نہیں ہی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص455

محدث فتویٰ